سُورَةُ الْمُمْتَحِنَة

3

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ
دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ
ظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى
الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا
بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ
اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ ﷺ " لَمَّا وَقَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ وَ وَاكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُد وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ{ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ 5/78}وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ:

لَاوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأمُرُنَّ بالمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ المُنْكَرِ، وَلَتَأخُذُنَّ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ ,حَتَّى تَأْطُرُوهُمْ عَلَى الْحَقّ أَطْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ، ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ.

- رَوَاهُ أَحْمَدُ و أَبُو داود و بيهقي

مطالعہ حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بنی اسرائیل خدا کی نافرمانیوں کے کام کرنے لگے تو اُن کے علما نے اُن کو روکا لیکن وہ نہیں رکے (تو اُن کے علما اُن کا بائیکاٹ کرنے کے بجائے) اُن کی مجلسوں میں بیٹھنے لگے اور اُن کے ساتھ کھانے پینے لگے۔ جب ایسا ہوا تو خدا نے اُن سب کے دل ایک جیسے کر دیے اور پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کی زبان سے خدا نے اُن پر لعنت کی۔ ایسا اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی راہ اختیار کی اور اسی میں بڑھتے چلے گئے۔" (راوی کہتے ہیں کہ اتنا کہنے کے بعد) پھر نبی ﷺ جو ٹیک لگائے بیٹھے تھے، سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: "نہیں، اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم ضرور لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے رہو گے اور برائی سے روکتے رہو گے اور ظالم کا ہاتھ پکڑو گے اور ظالم کو حق کے آگے جھکاؤ گے۔ اگر تم لوگ ایسا نہ کرو گے تو تم سب کے دل بھی ایک ہی طرح کے ہو جائیں گے اور پھر خدا تمہیں اپنی رحمت اور ہدایت سے دور پھینک دے گا، جس طرح بنی اسرائیل کو اس نے محروم کر دیا۔

سورۃ الْمُمْتَحِنَة

آیات 1-7

سچے مومنوں کی اسلامی ریاست سے وفاداری

آیات 8-9

اسلامی ریاست کی خارجہ پالیسی

آیات 10-12

عورتوں کی شہریت کے قوانین اور تبادلہ ٔ مہر

آیات 13

ریاست سے وفاداری اور کافروں سے قطع تعلق کی ہدایت

لَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ

لَا - نہیں

يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ - منع کرتا ہے تم کو اللہ

- مادہ : ن ھ ي | نَهَى - يَنْهَى - منع کرنا
- نھی - کسی چیز سے منع کرنا الامر بالمعروف والنّهي عن المنكر
- اردو میں : نہی (نہیں) ، انتہا ، منتہا ، نہایت (کسی چیز کا انجام)

عَنِ الَّذِيۡنَ - ان لوگوں کے بارے میں

لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ - نہیں جنگ کی تم سے

لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ

فِى الدِّيۡنِ - دین (کے معاملہ) میں

وَلَمۡ - اور نہیں

يُخۡرِجُوۡكُمۡ - نکالا تم کو

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ تمھارے گھروں سے

- دار کی جمع دِيَارِ: گھر، منزل، جگہ مجازاً شہر، علاقے اور دنیا کے لیئے بھی

اَنۡ - (اس بات سے) کہ

تَبَرُّوۡهُمۡ - تم اچھا سلوک کرو ان سے

لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ

تَبَرُّوۡ

- تَبَرُّوۡ اصل میں تَبَرُّوۡنَ تھا اَنۡ کی وجہ سے ن (اعرابی) گر گیا
- بَرَّ يَبِرُّ ، بِرًّا... : نیکی کرنا (ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا)
- بِرّ : نیکی
- بَرَّ اور بَارّ: وہ شخص جس کی طبیعت ہر وقت نیکی کی طرف مائل رہتی ہے
- حج مبرور : ایسا حج جو سنتِ نبویؐ کے مطابق کیا جائے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو

وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۸﴾

وَ تُقۡسِطُوۡۤا - اور تم انصاف کا برتاؤ کرو

- مادہ : ق س ط
- قَسَطَ - کسی چیز کو برابر حصوں میں تقسیم کرنا - انصاف کرنا
- قِسۡط - کسی کو اسکا حق پورا پورا ادا کر دینا
- اگر کسی مقدار کو کئی برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ہر حصہ قسط کہلاتا ہے
- اردو میں : قسط، اقساط

اِلَیۡهِمۡ - ان کے ساتھ

وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۸﴾

اِنَّ اللّٰہَ - بے شک اللہ تعالیٰ

یُحِبُّ - پسند کرتا ہے

الۡمُقۡسِطِیۡنَ - انصاف کرنے والوں کو

- مُقۡسِط کی جمع
- مُقۡسِط انصاف کرنے والا

لَا یَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یُقَاتِلُوۡكُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ لَمۡ
یُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِیَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۸﴾

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

آیت 8 کے مباحث

- اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ، کاروبار اور سماجی تعلقات رکھنے سے منع نہیں کرتا جنہوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ جنگ کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا
- تم ان کے ساتھ انصاف کا سلوک کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- محارب کافروں کی طرح مصالح کافروں کے ساتھ بھی جبر و تشدد عدل و انصاف کے خلاف ہوگا۔
- جیسے بنو خزاعہ نے آپ ﷺ سے اس شرط پر صلح کی تھی کہ نہ آپ سے قتال کریں گے نہ آپ کے مخالف کو مدد دیں گے (ابنِ عباس رضی اللہ عنہما)

آیت 6 کے مباحث

- اس آیت میں دوسری قوموں کے ساتھ تعلقات کی رہنمائی
  - اسلامی ریاست کی خارجہ پالیسی (Foreign Policy)
  - حلیف کافر حکومتوں (Friendly Non Islamic States)

سے دوستی کی جا سکتی ہے ، یہ انصاف کا تقاضا ہے اور اللہ انصاف کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّمَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ

اِنَّمَا - البتہ

يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ - منع کرتا ہے تم کو اللہ

عَنِ الَّذِيۡنَ - ان لوگوں کے بارے میں (جنہوں نے)

قٰتَلُوۡكُمۡ - جنگ کی تم سے

فِى الدِّيۡنِ - دین (کے معاملہ) میں

وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ - اور نکالا تم کو

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ - تمھارے گھروں سے

وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ

وَ ظٰهَرُوْا - اور مدد کی (ایک دوسرے کی)

- ظَهْر: پیٹھ، پُشت، سطحِ زمین (زمین کی پشت)
- پشت چونکہ طاقت کی علامت ہوتی ہے اس لیئے ظَهْر کے مجازی معنی قوت طاقت اور غلبہ ہوتے ہیں
- قوت باہم پہنچانا = مدد کرنا

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ - تمھیں نکالنے میں

اَنْ - کہ

تَوَلَّوْهُمْ - تم ان سے دوستی کرو ان سے

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ

تَوَلَّوْ

- مادہ : ول ی
- تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی :(متضاد معنی کا حامل لفظ) ❶ دوست بنانا ❷ منہ پھیرنا
- ولی : ساتھی ۔ مددگار، غمگسار، تنگی ترشی میں کام آنے والا
- اردو میں : ولی، اولیا، وِلا، ولایت (وہ ملک جو ایک مقتدر حکمران (ولی) کے تحت ہو)، مولیٰ، مولانا، موالات (اخوت) ، اولیٰ (زیادہ قریب)

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾

وَمَنْ - اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ - دوستی کریں ان سے

فَاُولٰٓئِكَ - تو وہ لوگ

هُمُ - وہی

الظّٰلِمُوْنَ - ظالم ہیں

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ
يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

اللہ تو منع کرتا ہے تم کو اُن لوگوں سے دوستی کرنے سے جنہوں
نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے
گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی
مدد کی ہے اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں

آیت 9 کے مباحث

- سابقہ آیات میں کفار سے جس ترک تعلق کی ہدایت کی گئی اس کے متعلق لوگوں کو یہ غلط فہمی ہو سکتی تھی کہ یہ ان کے کافر ہونے کی وجہ سے ہے
- یہاں یہ بتایا گیا کہ اس کی اصل وجہ ان کا کفر نہیں بلکہ اسلام اور اہل اسلام کے ساتھ ان کی عداوت اور ان کی ظالمانہ روش ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو دشمن کافر اور غیر دشمن کافر میں فرق کرنا چاہیے
- اس سے فقہا کا استدلال - ذمی مساکین پر صدقات صرف کیے جا سکتے ہیں
- حریف کافر حکومتوں (Hostile Non Islamic States) سے دوستی نہیں کی جا سکتی جو مسلمانوں پہ ظلم اور ان سے جنگ کرتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا - جب

جَآءَكُمُ - آئیں تمھارے پاس

الْمُؤْمِنٰتُ - مومن عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ ہجرت کرکے (آنے والیاں)

- هَجَرَ يَهْجُرُ، هَجْرًا: ایک انسان کا دوسرے انسان سے جدا ہونا - چھوڑنا
- یہ جدائی جسمانی بھی ہو سکتی ہے دلی بھی اور زبانی بھی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

- مَهْجُوْر - چھوڑا ہوا   يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا
- مُهاجِر - ہجرت کرنیوالا
- مُهاجِرة - ہجرت کرنیوالی   مُهٰجِرٰتٍ ہجرت کرنیوالیاں
- اردو میں : ہجر، ہجراں، ہجرت، مہاجر، ہاجرہ

- عَنْ عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما أن رجل جاء النبي صلى الله عليه وسلم قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : " أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ - سنن النسائي وأحمد
- بہتر ہجرت کیا ہے؟اس پر حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ جو تمہارے رب کو ناپسند ہے اس سے کنارہ کرلو۔

هجرت

- عَنْ معاوية عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلى الله عليه وسلم

الهِجْرَةُ هِجْرَتانِ هِجْرَةٌ إلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَ هِجْرَةٌ عَمّا يَكْرَهُ اللهُ عزَّ وجلَّ رواه أحمد والطبراني. ورواه مسلم وأبو داود

- عَنْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو , يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ :

" وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ   الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ " الْبُخَارِي

اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ

فَامْتَحِنُوْهُنَّ - تو ان کی جانچ پڑتال کرلو

- مادہ : م ح ن
- محن وہ مشقت جس سے کسی کی آزمائش کی جائے
- اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ آزمائش کرنا (VIII باب افتعال)
- اردو میں : محن ، محنت ، امتحان

اَللّٰهُ اَعْلَمُ - اللہ خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ - انکے ایمان کو

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ

فَإِنْ - پس اگر

عَلِمْتُمُوهُنَّ - تم جان لو ان کے بارے میں

مُؤْمِنٰتٍ - (کہ) وہ ایمان والی ہیں

فَلَا - تو نہ

تَرْجِعُوهُنَّ - تم واپس کرو انھیں

○ رَجَعَ يَرْجِعُ ، رُجُوعًا... واپس آنا، واپس لایا جانا، دہرانا....

إِلَى الْكُفَّارِ - کافروں کی طرف

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مومن عورتیں ہجرت کر کے
تمہارے پاس آئیں تو (ان کے مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کر لو
اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے پھر جب تمہیں
معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ

لَا هُنَّ - نہیں ہیں وہ عورتیں

حِلٌّ - حلال

حِلٌّ تفصیل اگلی سلائیڈ میں

لَّهُمْ - ان (کافروں) کے لیے

وَلَا هُمْ - اور نہ وہ (کافر مرد) ہیں

يَحِلُّونَ - حلال

لَهُنَّ - ان (عورتوں) کے لیے

حِلٌّ قران میں ۳ معنوں میں

معانی	① کسی چیز کی گرہ کھولنا To untie a knot	② کسی جگہ رہنا To live, to dwell	③ کسی چیز کا جائز ہونا To be permissible
قران سے مثال	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي	أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ – 13/31	أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ
اردو میں استعمال	حل (مشکل حل ہونا) حل ہونا (Dissolve) مائع میں حل ہو جانے والی چیز کی بندش کھل جاتی ہے تحلیل، حلول، محلول، تحلّل	محِل، محلّہ	حلال، حلال کرنا، حلالہ

وَ اٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَلَا جُنَاحَ

وَ اٰتُوۡهُمۡ اور دے دو تم ان (کافروں) کو

مَّاۤ - جو

اَنۡفَقُوۡا خرچ کیا انھوں نے مہر ادا کیے تھے انھوں نے

وَلَا - اور نہیں ہے

جُنَاحَ - کچھ گناہ

- گناہ کی طرف میلان رکھنا - حرج کے معنی دیتا ہے

عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

عَلَيْكُمْ - تم پر

اَنْ - کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ - تم نکاح کرلو ان سے

اِذَآ - جب (اگر)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ - دے دو تم ان کو

آتَى يُؤْتِي إِيتَاءً (افعال - IV)

دینا، لانا

اُجُوْرَهُنَّ - مہران کے **اَجْر**: اجرت (آجر اور اَجیر کے درمیان طے شدہ معاوضہ)

○ حق مہر کیلیئے اجر کا لفظ قرآن میں مجازاً استعمال ہوا ہے کیونکہ عورت نکاح میں یہ رقم اپنی عصمت کی حلت اور حرمت کے طور پہ لیتی ہے

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْئَلُوْا

وَلَا - اور نہ

تُمْسِكُوْا روکے رکھو

أمْسَكَ يُمْسِكُ ، إمسَاكًا روکنا (افعال - IV)

اردو میں : مِسُك ، امساك ، ممسك (بخیل)

بِعِصَمِ - عصمتیں

- عصم : سختی سے روکنا ، گناہ وغیرہ سے باز رہنا
- عاصم : بچانے والا عصمت جسکی وجہ سے عورت کی عزت محفوظ رہتی ہے

الْكَوَافِرِ - کافر (عورتوں کی) کافرہ کی جمع کافر عورتیں

وَ سْئَلُوْا - اور مانگ لو سأَلَ يَسأَلُ ، سُؤالاً .. مانگنا ، سوال کرنا

وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا

مَآ ۔ جو

اَنْفَقْتُمْ تم نے خرچ کیا تھا (مہر) تم نے دیے تھے

وَلْيَسْـَٔلُوْا اور وہ (کافر) بھی مانگ لیں

ل: لام الامر

مَآ ۔ جو

اَنْفَقُوْا ۔ انہوں نے خرچ کیا

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

ذٰلِكُمْ - یہ تم کو

حُكْمُ اللّٰهِ - اللہ کا حکم ہے

يَحْكُمُ - وہ فیصلہ کر رہا ہے (جس کے مطابق)

بَيْنَكُمْ - تمھارے درمیان

وَ اللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ - سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ - اور بڑی حکمت والا ہے

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ
اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ
سْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے۔ اور نہ وہ کافر مرد حلال
ہیں ان عورتوں کے لیے۔ اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں
نے ادا کیے تھے اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان
سے بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے۔ اور مت روکے رکھو (اپنی
زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو جو (مہر) تم نے دیے تھے
اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے۔ یہ
اللہ کا حکم ہے جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمھارے درمیان۔
اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا

آیت 10 کے مباحث

- اسلامی ریاست کی طرف ہجرت کرنے والی خواتین کے احکام
  - مہاجر خواتین کو شہریت دینے سے پہلے انکی اچھی طرح تفتیش کر لی جائے کہ وہ جاسوس نہ ہوں یا کوئی دوسری وجہ نہ ہو (ایمان کے علاوہ)
  - مسلمان عورتیں کفار کے لیے حلال نہیں اور کافر مسلمان عورتوں کے لیے حلال نہیں۔
  - ان کے کافر شوہروں کو ان کے جو مہر واپس کیے جائیں گے وہ ان عورتوں کے مہر شمار نہ ہوں گے، بلکہ جو مسلمان بھی ان میں سے کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے وہ اس کا مہر ادا کرے اور اس سے نکاح کر لے۔

آیت 10-12

عورتوں کی شہریت کے قوانین (Citizen & Immigration Laws) کی وضاحت